کپاس کا رس چوسنے والے کیڑوں سے تحفظ

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کپاس کا پودا نہایت ہی نازک ہوتا ہے۔ رس چوسنے والے کیڑے کپاس کی فصل کے لیے بہت نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ ان سے نہ صرف پودا متاثر ہوتا ہے بلکہ مجموعی قومی پیداوار پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ کپاس کی فصل پر حملہ آور ہونے والے رس چوسنے والے کیڑوں میں **تھرپس** نہایت چھوٹا رس چوسنے والا کیڑا ہے اور بالغ نر بے پر جبکہ مادہ کے پر لمبے اور کنارے جھالردار ہوتے ہیں۔ بچے اور بالغ پتوں کی سطح کو رگڑ کر رس چوستے ہیں حملہ کی وجہ سے پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح چمکیلی ہو جاتی ہے جس سے پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں۔ تھرپس سال بھر سرگرم رہتا ہے۔ مئی سے ستمبر تک کپاس، اکتوبر میں گوبھی اور نومبر سے اپریل تک پیاز اور لہسن پر پایا جاتا ہے۔ **سفید مکھی** کے بچے اور کویا چپٹے بیضوی شکل کے ہلکے زرد یا سبزی مائل زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو کہ پتوں کی نچلی سطح پر چپکے ہوئے ہوتے ہیں۔ سفید مکھی بالغ اور بچے رس چوس کر پودے کو کمزور کر دیتے ہیں۔ سفید مکھی کپاس میں وائرس کی بیماری کو ایک پودے سے دوسرے پودوں تک پھیلانے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ سفید مکھی سال بھر کھیتوں میں موجود رہتی ہیں۔ مادہ پتوں کی نچلی سطح پر علیحدہ ڈنڈی دار انڈے دیتی ہے جن میں سے 3 سے 33 دن میں بچے نکل آتے ہیں یہ بچے اپریل سے ستمبر کے دوران 8 سے 14 دن میں کویا کی حالت کو پہنچ جاتے ہیں جبکہ اکتوبر اور اس کے بعد 17 سے 37 دن میں کویا کی حالت میں تبدیل ہوتے ہیں۔ کویا میں سے 2 سے 8 دن کے بعد بالغ مکھیاں نکل آتی ہیں۔ **چست تیلے** کے بچے اور بالغ دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ پتوں کے کنارے گہرے پیلے اور بعد میں سرخی مائل ہو جاتے ہیں اور خشک ہو کر نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے گرنا شروع ہو جاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی نظر آتی ہے۔ چست تیلا کی افزائش جنوری سے مارچ کے علاوہ تقریباً سال بھر جاری رہتی ہے۔ مادہ پتوں کی بافت میں چھید کر کے انڈے دیتی ہے ان انڈوں میں سے موسم گرما میں 3 سے 4 اور موسم سرما میں 10 دن میں بچے نکل آتے ہیں۔ بچے پانچ حالتوں میں سے گزر کر گرمیوں میں 6 سے 9 اور سردیوں میں 21 دن میں مکمل پردار بن جاتے ہیں۔ **سست تیلے** کے بچوں کا رنگ زردی مائل سبز ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پردار اور بغیر پر کے بھی ہوتا ہے فصل کے آخر میں یہ کیڑا ارنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے۔ بچے اور بالغ کپاس کے پتوں کی نچلی طرف اور نرم شگوفوں پر بڑی تعداد میں ملتے ہیں۔ کیڑے پتوں کا رس چوستے رہتے ہیں۔ یہ کیڑا ایک خاص قسم کی رطوبت خارج کرتا ہے جس پر اُلی لگ جانے کی وجہ سے پتے سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ **ڈسکی کاٹن بگ** کے انڈے پیلے سے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ پہلے ہلکے گلابی اور بعد میں کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ڈسکی کاٹن بگ کپاس کے بیج سے رس چوستا ہے۔ بیج کے اُگاؤ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بیج میں تیل کی مقدار کو کم کرتا ہے۔ **ریڈ کاٹن بگ** کے بچے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں جن کی پشت کے حصے پر کالے اور سفید رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ بالغ اور بچے پتوں، سبز ٹینڈوں اور جزوی کھلے ہوئے ٹینڈوں کے بیجوں کا رس چوستے ہیں جس سے ٹینڈے کمزور ہو جاتے ہیں اور پودے کی نشوونما بھی متاثر ہوتی ہے۔ **گدھیڑی (ملی بگ)** کی بالغ مادہ کا رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہے۔ یہ بغیر پروں کے ہوتی ہے۔ بچے اور بالغ دونوں کپاس کے پودے کی ٹہنیوں اور پتوں سے رس چوستے ہیں جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ کپاس کی فصل پر عموماً دو اقسام کی مائیٹس کا حملہ مشاہدہ

میں آیا ہے۔**سرخ مائیٹ** کی مادہ کا رنگ سرخی یا سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ پیٹھ پر دو سرخ رنگ کے دھبے سے ہوتے ہیں۔حملہ کے شروع میں پتوں پر ہلکے سبز اور سفیدی مائل پیلے رنگ کے دھبے بننا شروع ہوجاتے ہیں جبکہ بعد میں حملہ شدہ پتے سرخی مائل پیلے رنگ کے ہونا شروع ہوجاتے ہیں اور گر جاتے ہیں۔**سبز یا چپٹی مائیٹس** کے جسم کا رنگ زرد یا سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔قد میں چھوٹی لیکن جسم چپٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ پتوں کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو یہ آسانی سے چلتی پھرتی نظر آجاتی ہیں۔ یہ سارا سال کپاس اور دوسری فصلوں پر ملتی ہیں اور پتوں کا رس چوس کر انہیں نقصان پہنچاتی ہیں ان کے حملہ سے پتوں کا رنگ پہلے بہت گہرا سبز ہوجاتا ہے اور پتوں کے کنارے اندر کی جانب مڑ جاتے ہیں اور بعد میں اکثر پتے کٹے پھٹے پودوں پر نظر آتے ہیں لیکن گرتے نہیں ہیں۔ پتوں کے کناروں اور نوک پر اس مائیٹ کے حملہ کی علامات عموماً بہت دیر بعد نمایاں ہوتی ہیں۔کپاس کی فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے تدارک کے لیے محکمہ کی طرف سے مختلف زہروں کے سپرے کی سفارش کی جاتی ہے۔لیکن ہر کیڑے کے لیے دوائی اور مقدار مختلف ہوتی ہے۔اس لیے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے زہر کا انتخاب کریں۔

☆☆☆☆☆